افسوس ہے پچھلے مولانا عامر عثمانی اڈیٹر تجلی دیوبند کا بھی غریب الوطنی میں قلب کا دورہ پڑنے سے اچانک انتقال ہوگیا، مرحوم مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی کے برادرِ عم زاد تھے دار العلوم دیوبند سے فراغت پائی تھی، ذہانت وطباعی اور شعر وادب کا ذوق اس خاندان کی خصوصیت ہے، مرحوم کو بھی اس سے بہرۂ وافر ملا تھا۔ چنانچہ اردو زبان کے نغزگو شاعر بھی تھے اور ایک صاحب طرز ادیب بھی، شگفتہ نگاری کے ساتھ قلم بیحد شوخ اور بیباک تھا۔ تنقید میں لگی لپٹی کچھ اٹھا کے نہیں رکھتے تھے اور اس اعتبار سے اس شعر کا مصداق تھے

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں

لیکن تنقید بڑی محنت اور کثیر مطالعہ کے بعد کرتے تھے، مذہبیات میں طنز نگاری ان کی ایجاد تھی، اللہ تعالیٰ کمزوریوں سے عفو و درگزر فرما کر مغفرت وبخشش کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

حیات مولانا عبدالحیؒ

مؤلفہ جناب مولانا سید ابوالحسن علی ندوی صاحب

سابق ناظم ندوۃ العلماء جناب مولانا حکیم عبدالحی حسنی صاحبؒ کے سوانح حیات۔ علمی و دینی کمالات وخدمات کا تذکرہ اور ان کی عربی و اردو تصانیف پر مفصل تبصرہ۔ آخر میں مولانا کے فرزند اکبر جناب مولانا حکیم سید عبدالعلیؒ کے مختصر حالات بیان کئے گئے ہیں۔

کتابت وطباعت معیاری تقطیع متوسط ۲۰×۲۶/۸ قیمت ۱۲/۵۰

ملنے کا پتہ: ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶